39827 ـ نفلي روزه ركھنےكےبعد روزه كھول ديا تو كيا قضاء واجب ہے

سوال

ايك شخص نے شوال كےچھ روزے ركھنا چاہے، اور ان ايام ميں سے كسي ايك دن روزه ركھ لينے كےبعد بغير كسي عذر كےروزه كھول ديا اور مكمل نہيں كيا تو كيا وه شوال كےچھ روزے مكمل كرنے كےبعد اس دن كي قضاء كرےگا اور يہ روزے سات ہونگے يا كہ شوال كےصرف چھ روزے ہي شمار ہونگے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

جوشخص نفلي روزه شروع كرلے تو كيا اسے وه روزه مكمل كرنا واجب ہے كہ نہيں ؟ اس ميں علماء كرام كےدو قول ہيں :

پہلا قول:

نفلي روزه مكمل كرنا لازم نہيں، حنابلہ اور شافعيہ كا يہي مذہب ہے انہوں نےمندرجہ ذيل احاديث سے استدلال كيا ہے:

1 ـ ام المؤمنين عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا بيان كرتي ہيں كہ ايك دن رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم ميرے پاس تشريف لائے اور كہنےلگے: كيا تمہارے پاس كچھ ہے؟ ہم نےجواب نفي ميں ديا تونبي صلي اللہ عليہ وسلم فرمانے لگے تو پھر ميں روزه سے ہوں، پھر ايك دن تشريف لائے تو ہم نے كہا اے اللہ تعالي كےرسول صلي اللہ عليہ وسلم ہميں حيسہ (چوري) ہديہ ديا گيا ہے ، تو رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم فرمانےلگے مجھےدكھاؤ ميں نے تو صبح روزه ركھا تھا، پھر نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے وه كھا ليا. صحيح مسلم حديث نمبر (1154)

2 ـ ابوجحيفہ كہتےہيں كہ: تو ابو درداء رضي اللہ تعالي عنہ آئے اور ان كےليے كھانا تيار كيا (يعني سلمان رضي اللہ تعالي عنہ كےليے) اور كہنےلگے: كھاؤ ميں توروزه سے ہوں، سلمان رضي اللہ تعالي عنہ كہنےلگےميں توتب كھاؤں گا جب آپ بھي كھائيں گے، وه كہتےہيں كہ انہوں نےكھايا ، سلمان رضي اللہ تعالي عنہ انہيں كہنےلگے: بلاشبہ تيرے رب كا تجھ پر حق ہے اور تيرے نفس كا بھي تجھ پر حق ہے، اور تيرے اہل وعيال كا بھي تجھ پر حق ہے لھذا ہر حقدار كو اس كا حق دو، تو وه نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كےپاس آئے اور يہ سب كچھ ذكر كيا تو رسول كريم صلي

الله عليه وسلم نےفرمايا سلمان رضي الله تعالي عنه نے سچ كہا ہے. صحيح بخاري حديث نمبر (1968)

3 ـ ابوسعيد خدري رضي الله تعالي عنه بيان كرتےہيں كہ: ميں نے رسول كريم صلي الله عليه وسلم كےليے كھانا تيار كيا تو جب كھانا لگايا گيا تو ايك شخص كہنےلگا ميں روزے سے ہوں ، تورسول كريم صلي الله عليه وسلم فرمانے لگے: تيرے بھائي نے تجھےدعوت دي ہے اور تيرے ليے تكلف كيا ہے روزہ كھول دو اور اگر چاہو تو اس كي جگہ روزہ ركھ لينا.

سنن دارقطني حديث نمبر (24) حافظ ابن حجر رحمہ الله تعالي نے فتح الباري ميں اسے حسن قرار ديا ہے. ديكھيں فتح الباري (4 / 210)

دوسرا قول :

نفلي روزہ مكمل كرنا لازم ہے، اگر كسي نے روزہ توڑ ديا تو اس كےذمہ اس روزہ كي قضاء ہوگي ، احناف كا يہي مسلك ہے ، انہوں نے قضاء كےوجوب پر مندرجہ ذيل احاديث سے استدلال كيا ہے:

1 ـ عائشہ رضي الله تعالي عنہا بيان كرتي ہيں كہ: مجھے اورحفصہ رضي الله تعالي عنہا كو كھانا ھديہ كيا گيا تو ہم روزہ سے تھيں لھذا ہم نے روزہ كھول ديا پھر رسول كريم صلي الله عليه وسلم تشريف لائے تو ہم نے انہيں عرض كيا اے الله تعالي كےرسول صلي الله عليه وسلم ہميں ھديہ ديا گيا تو ہمارا دل كھانےكوچاہا لھذا ہم نے روزہ كھول ديا، تورسول كريم صلي الله عليه وسلم فرمانےلگے: نہيں بلكہ تم دونوں اس كےبدلے ميں كسي اور دن روزہ ركھو.

سنن ابوداود (2457) جامع ترمذي (735) اس حديث كي سند ميں زميل نامي راوي ہے اس كےبارہ ميں تقريب التھذيب ميں لكھا ہے كہ يہ مجھول ہے ، اور امام نووي رحمہ الله تعالي نے المجموع (6 / 396) ميں اور ابن قيم رحمہ الله تعالي نے زاد المعاد (2 / 84) اسے ضعيف قرار ديا ہے اور علامہ الباني رحمہ الله تعالي نے بھي اسے ضعيف كہا ہے.

اور عائشہ رضي الله تعالي عنہا والي سابقہ حديث جو كہ مسلم ميں ہے بعض نے يہ زيادہ كيا ہے كہ : (ميں نےتو صبح روزہ ركھا تھا، پھر انہوں نےكھا ليا اور كہا ميں اس كي جگہ روزہ ركھوں گا.

اس كا جواب يہ ہے كہ امام نسائي رحمہ الله تعالي نے اس زيادہ كو ضعيف قرار ديا اور كہا ہے كہ يہ خطاء ہے، اور اسي طرح دار قطني اور بيھقي نے بھي اسے ضعيف قرار ديا ہے.

دلائل قوي ہونےكي بنا پر پہلا قول ہي راجح ہے ، اور اس كي تائيد اس سے بھي ہوتي ہے كہ ام ھانئ رضي الله تعالي عنہا كہتي ہيں كہ: اےالله تعالي كےرسول صلي الله عليه وسلم ميں روزہ سے تھي تو روزہ كھول ديا ہے ؟ تورسول كريم

صلي الله عليہ وسلم نےانہیں فرمایا: کیا تم کوئي قضاء کررہي تھیں ؟ انہوں نےجواب نفي میں دیا تو رسول کریم صلي الله علیہ وسلم نےفرمایا: اگر نفلي تھا تو پھر تجھےکوئي نقصان نہیں دےگا.

سنن ابوداود حدیث نمبر (2456) علامہ الباني رحمہ الله تعالي نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ الله تعالي کہتےہیں :

اگرانسان نے نفلي روزہ رکھا ہوا ہو اور روزہ کھولنے کي ضرورت پیش آجائے تو وہ روزہ کھول لے، اور نبي صلي الله علیہ وسلم سے بھي یہي ثابت ہے کہ وہ ایك دن ام المؤمنین عائشہ رضي الله تعالي عنہا کےپاس تشریف لائے اور کہنے لگے: کیا تمہارےپاس کچھ ہے؟ توانہوں نےجواب دیا کہ ہمیں حیسہ ھدیہ دیا گیا ہے تورسول کریم صلي الله علیہ وسلم نےفرمایا: مجھےدکھاؤ میں نےتو صبح روزہ رکھا تھا، تو رسول کریم صلي الله علیہ وسلم نے اسے کھایا. یہ نفلي روزہ میں تھا نہ کہ فرضي میں . انتھي . دیکھیں مجموع الفتاوي (20)

تواس بنا پر جس دن آپ نےروزہ کھول دیا تھا اس کي قضاء لازم نہیں ہوتي ، کیونکہ نفلي روزہ رکھنےوالا خود اپنے آپ کا امیر ہے ، اور اس نے شوال کے چھ روزے مکمل کرلیےہیں .

واللہ اعلم .